



دوبارہ آبادی کاری کا عملی منصوبہ
برائے روہتاس بانی پاس روڈ کی تعمیر، کل لمبائی 3.21 کلومیٹر



اگست 2024ء

پنجاب ٹوریزم فارا کنا مک گروٹھ پروجیکٹ
پلاننگ اینڈ ویلپمنٹ بورڈ گورنمنٹ آف پنجاب

ایگزیکٹو خلاصہ

پاکستان میں بے شمار تاریخی، تفریحی اور ایڈونچر سائڈ موجود ہیں، جو وادی سندھ کی تہذیب، مغل دور کی سلطنت اور نوآبادیاتی دورے آثار سے جڑی ہوئی ہیں۔ یہ ملک بدھ مت، ہندو، سکھ اور مسلم زائرین کے لئے بھی اہم مذہبی مقامات کا حامل ہے۔ علمی سطح پر سیاحت کی آمدنی کا تقریباً 40 فیصد مذہبی سیاحت سے منسلک ہے، اور یہ ایک وسیع تر ممکنہ منڈی ہے۔

حکومت پنجاب کے پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے عالمی بینک کی مالی معاونت سے پنجاب ٹورزم فار اکنامک گروتھ پروجیکٹ (PTEGP) کا آغاز کیا ہے، تاکہ صوبہ پنجاب میں سیاحت اور اس سے متعلق شعبوں کی مقامی معاشی ترقی میں شراکت کو بڑھایا جاسکے۔

یہ پروجیکٹ بنیادی طور پر سیاحت کے شعبے میں نجی شعبے کی شراکت داری کے لیے ایک مضبوط بنیاد قائم کرنے پر مرکوز ہے، جس میں نئی سیاحت کی پالیسی فریم ورک، ادارہ جاتی اصلاحات، بہتر حکمرانی، شعبے کی ہم آہنگی، سیاحتی مقامات کے انتظام، اور سیاحتی سہولیات

تک رسائی کو بہتر بنانا شامل ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت چند کم سطح کی معاشی مداخلتوں کو مالی اعانت فراہم کی جا رہی ہے، تاکہ بہتر رسائی، سڑکوں کی بہتر حالت اور عوامی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔

تجویز کردہ ذیلی منصوبہ "روہتاس بائی پاس روڈ کی تعمیر، لمبائی 3.21 کلومیٹر" پروجیکٹ کے ان مقاصد کے ساتھ ہم آہنگ ہے، جن کا مقصد ثقافتی اور ورثہ سیاحت کو فروغ دینا ہے، تاکہ عوامی رسائی کو بہتر بنایا جاسکے۔ روہتاس قلعہ سیاحوں کے لیے ایک پرکشش مقام ہے، جو تفریحی دوروں اور قدرتی حسن سے بھرپور ماحولیاتی سیاحت کے مناظر سے لطف اندوز ہونے کے لیے آتے ہیں۔ 3.21 کلومیٹر طویل بائی پاس روڈ، بہتر رابطے کو فروغ دے گی، جو کہ سیاحوں کے لیے ایک ہموار اور خوشگوار تجربہ فراہم کرنے میں معاون ثابت ہوگی اور علاقے میں ثقافتی اور ورثہ سیاحت کی پائیدار ترقی میں حصہ ڈالے گی۔

اس ذیلی منصوبے کے لیے 48 کنال نجی زمین کے حصول کی ضرورت ہوگی، جو کہ 18 متاثرہ خاندانوں کی ہے جو غیر پیداواری ہے اور اس کے فوری معاشی استعمال کے امکانات کم ہیں، جس کی وجہ سے مستقبل میں ممکنہ طور پر چھوٹے پیمانے پر سماجی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ یہ زمین 18 متاثرہ خاندانوں کی ملکیت ہے، جن کے تحت اس (ARAP) مختصر سیٹلمنٹ ایکشن پلان کے تحت تیار کیا گیا ہے تاکہ ان اثرات کی

نشانہ ہی کی جاسکے اور انہیں کم کیا جاسکے۔ یہ OP 4.12 ARAP فریم ورک اور عالمی بینک کی رضا کارانہ بے دخلی کی پالیسی کے تقاضوں کو پورا کرتا ہے۔

2 قانونی پالیسی فریم ورک:

یہ ARAP زمین کے حصول اور آباد کاری کے حوالے سے پاکستان کے ایکٹ لینڈ ایکوائزمنٹ 1894، عالمی بینک کی پالیسی OP 4.12 منصوبے کے ری سیٹلمنٹ پالیسی، فریم ورک برائے رضا کارانہ ہے اور صوبہ پنجاب کے متعلقہ قوانین اور ضوابط کی تعمیل میں تیار کیا گیا ہے۔ پاکستان کے لینڈ ایکوائزمنٹ ایکٹ 1894 رضا کارانہ بے دخلی کے درمیان موجود کسی بھی تفاوت کو حل کرنے کے لیے یہ فریم ورک ایسے اقدامات فراہم کرتا ہے کہ تعمیل کے تقاضوں کے مطابق دور کرنے اور ہم آہنگ کرنے میں معاون ہیں۔ Op 4.12 جو ان خلاؤں کو پُر کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

3 سماجی و اقتصادی جائزہ اور مردم شماری سروے:

یہ ARAP متاثرہ خاندانوں کی مردم شماری، زمین کے نقصانات کی تفصیل، سماجی و اقتصادی انٹرویوز کی مدد سے تیار کیا گیا ہے جس کا مقصد

(i) اسٹیک ہولڈر سے مشاورت

(ii) مالکان / قبضہ داران کی رجسٹریشن اور ممکنہ متاثرہ افراد کی شناخت کرنا، متاثرہ اثاثوں کی تفصیل تیار کرنا

(iii) سماجی و اقتصادی معیار اور آمدنی / روزگار کے ذرائع کا اندازہ لگانا، متاثرہ افراد کی معاشی اور سماجی و ثقافتی حالات سے متعلق صنفی تفریق پر مبنی اندازہ لگانا

(iv) افراد کے ساتھ تعلق بنانا اور معلومات جمع کرنا، مردم شماری نے 100% متاثرہ خاندانوں کا احاطہ کیا۔

مردم شماری کے نتائج سے پتہ چلا کہ سروے شدہ خاندانوں کی آبادی 126 افراد پر مشتمل (AHs) متاثرہ خاندانوں 18 تھی، جن میں مردوں کی تعداد (52.6%) خواتین کے مقابلے میں زیادہ تھی (47.4%)۔ اوسطاً ہر گھرانے کے افراد کی تعداد 7 تھی، تقریباً 73% متاثرہ خاندان مشترکہ خاندانی نظام میں رہتے تھے۔ جہاں دادا دادی بھی ایک ہی چھت کے نیچے رہتے تھے۔ جبکہ 27% افراد نے بتایا کہ وہ ایک علیحدہ خاندانی نظام میں رہ رہے تھے۔

سروے کے آبادیاتی خصوصیات سے ظاہر ہوتا ہے کہ متاثرہ خاندانوں کے 18% سربراہان کی عمر 25 سال تک تھی، 27% کی عمر 26-35 سال کے درمیان، جبکہ مزید 27% کی عمر 36-45 سال تھی اور باقی 18% متاثرہ خاندانوں کے سربراہان کی عمر 45 سال سے زیادہ تھی۔ ان اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ زیادہ تر خاندانوں کے سربراہان منصوبے کے بارے میں اپنی رائے دینے کے لئے کافی بالغ تھے اور انہوں نے اس کے اثرات کا اندازہ لگایا تھا۔ 55% متاثرہ خاندانوں میں پوٹھوہاری غالب زبان تھی۔

مردم شماری سے یہ بات سامنے آئی کہ 19% متاثرہ افراد ناخواندہ تھے۔ مجموعی طور پر 10% مرد اور 9% خواتین ناخواندہ تھیں۔ سماجی و اقتصادی سروے کے نتائج کے مطابق، مجموعی متاثرہ افراد میں سے 27.3% چھوٹے کاروبار کے مالک تھے، سروے شدہ متاثرہ افراد کی آمدنی کو پانچ زمروں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ سماجی و اقتصادی اور مردم شماری سے کم ماہانہ آمدنی نہیں کما رہے تھے۔ زیادہ تر متاثرہ خاندانوں کی آمدنی PKR 32000/- سے PKR 40,000/- کے درمیان ہے۔

آبادکاری کے اثرات کو دور کرنے کے لیے ARAP تیار کیا گیا ہے، تاکہ ذیلی منصوبے کو پائیداری کے ساتھ سرانجام دیا جاسکے۔ یہ ذیلی منصوبہ اور آبادکاری کے اثرات کا سبب بن

سکتا ہے۔

ES-1 جدول اہلیت اور حقوق کا میٹرکس:

اٹائے زمین	وضاحت بنجر	متاثرہ گھرانے 18	معاوضے کے حقوق متاثرہ زمین کے لئے نقد CAS % معاوضہ اور 15 کے ساتھ مارکیٹ ویلیو کے مطابق بغیر کسی ٹیکس، رجسٹریشن، اور منتقلی کے اخراجات کے متبادل قیمت پر معاوضہ
غیر شناخت شدہ نقصانات	غیر متوقع اثرات	تمام متاثرہ گھرانے	ورلڈ بینک کے آپریشنل پالیسیز کے مطابق منصوبے کے نفاذ کے دوران مناسب طریقے سے نمٹا جائے۔

4 معاوضے کے نئے اہلیت اور حقوق کا میٹرکس:

ذیلی منصوبے سے متاثر ہونے والے افراد کی شناخت کے لیے ایک مردم شماری کی گئی ہے تاکہ ان کو معاوضے اور دیگر آبادکاری معاونت کے لیے اہلیت کا تعین کیا جاسکے۔ ری سیٹلمنٹ پالیسی میں معاوضے اور آبادکاری و بحالی کے حقوق کو حقوق کے میٹرکس میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ فریم ورک کو اس میٹرکس کی بنیاد پر معاوضے اور آبادکاری کی معاونت کے حقدار سمجھا جائے تمام شناخت شدہ متاثرہ افراد کا قانونی دستاویزات کی عدم موجودگی جیسا کہ روایتی حقوق یا ملکیتی عنوانات معاوضے اور معاونت کے لیے اہلیت کو متاثر نہیں کرے گی۔ متاثرہ افراد کے حقوق زیادہ تر مستقل بنیادوں پر نجی ملکیت کی زمین کے حصول میں شامل ہیں متاثرہ زمین کے مطابق متبادل قیمت پر متاثرہ خاندانوں کو معاوضہ دیا جائے گا۔

5 معلومات کی فراہمی، مشاورت اور شرکت

ARAP کی تیاری کے دوران، مقامی کمیونٹی اور متاثرہ افراد کی مناسب مشاورت اور شمولیت یقینی بنائی گئی ہے۔ تاکہ منصوبے کے مقاصد اور مدت، معاوضے کے انتظامات اور شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کے بارے میں آگاہی کی جاسکے۔ جیسا کہ پہلے ذکر کیا

کیا ہے۔ مجوزہ ذیلی منصوبہ کسی حد تک منصوبے کے علاقے کے اندر اور ارد گرد رہنے والی مقامی کمیونٹیوں کو متاثر کرے گا۔ بنیادی متاثرہ عنصر ان کی ذاتی ملکیت والی زمین کا نقصان ہوگا۔ متاثرہ گھرانوں کی کل تعداد 18 ہے، جن میں 126 متاثرہ افراد شامل ہیں۔

ذیلی منصوبے کے علاقے میں 09-03-2022 سے 06-06-2024 تک اسٹیک ہولڈرز اور کمیونٹیز کے ساتھ متعدد مشاورتی سیشنز منعقد کئے گئے ان مشاورتی ملاقاتوں، سیشنز اور فوکس گروپ مباحثوں کا انعقاد اس مقصد کے لئے کیا گیا کہ مقامی کمیونٹی کو مجوزہ بحالی کے کاموں کے بارے میں خیالات اور خدشات کو سمجھا جاسکے اور انہیں ریکارڈ کیا جاسکے۔

کمیونٹیز کی جانب سے اٹھائے گئے خدشات کو کمیونٹی مشاورت کے سیکشن میں ریکارڈ اور زیر بحث لایا گیا ہے۔ مشاورت کا مقصد کمیونٹی کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا تھا تاکہ ذیلی منصوبے کے ڈھانچے کے نقصانات اور معاشی اثرات کے حوالے سے اپنے خدشات یا تجاویز کا اظہار کر سکیں، اور ذیلی منصوبے کی سرگرمیوں کے لیے اجتماعی ملکیت کا احساس پیدا کیا جاسکے۔

6 ادارہ جاتی انتظامات

PTEGP کے پاس کل وقتی عملہ موجود ہے جیسے کہ سوشل سیف گارڈ اسپیشلسٹ، ARAP صرف PMU کی ذمہ داری ہے۔ ماحولیاتی ماہرین اور (M&E) اور صنفی ماہر، نگرانی و تشخیص، بھرتی کی گئے ہیں جس میں انجینئرنگ عملے کے علاوہ ES Consultants یعنی کہ ایک نگرانی کی مشاورتی فرم بھی کام میں معاونت کرے گی۔ انہیں بنیادی طور پر (HSE) اور ماحولیات اور مقامی کمیونٹیز کے ساتھ مشاورت، تعمیراتی کام کے دوران پیدا ہونے والی فوری شکایات کو ریکارڈ کرنا اور حل کرنا اور سائٹ پر نگرانی اور نگرانی کی ذمہ داری سونپی جائے گی۔ سماجی تحفظ اور صنفی ماہر اور نگرانی کی مشاورتی فرمیں اور عالمی بینک کوسہ ماہی اور ششماہی رپورٹس فراہم کرے گی۔ نگرانی کے نتائج کو تمام متعلقہ متاثرہ افراد کے ذریعے فراہم کیا جائے گا۔

7 آبادکاری کا بجٹ

آبادکاری کے حصے کے لیے مجموعی بجٹ کا تخمینہ -/11,755,392 پاکستانی روپے ہے اس میں زمین کے حصول، نگرانی اور تشخیص، انتظامیہ اور غیر متوقع اخراجات شامل ہیں۔

8 نفاذ کاشیڈول

نمبر شمار	عمل	ذمہ داری	تکمیل کی تاریخ
1	دستاویز کی منظوری ARAP	ورلڈ بینک	کی تیسری سہ ماہی 2024
2	ARAP کا اردو ترجمہ	PMU	منظوری کے دو ہفتوں کے اندر
3	(سائٹ لیول) کی اطلاع نامہ جاری کرنا GRC	PMU	منظوری کے چار ہفتوں کے اندر
4	کی اطلاع نامہ جاری کرنا PMU-GRC	PMU	منظوری کے چار ہفتوں کے اندر
5	کو ان کے دعووں کے حوالے سے نوٹس APs جاری کرنا	BOR	منظوری کے چہ ہفتوں کے اندر
6	کو زمین کے معاوضے کے حوالے سے APs نوٹس دینا	BOR	منظوری کے آٹھ ہفتوں کے اندر
7	کی خدمات حاصل کرنا اور متحرک کرنا IMA	PMU	ورلڈ بینک کی منظوری کے چار ہفتوں کے اندر
8	کی جانب سے نگرانی رپورٹ جمع کرنا IMA	IMA	ورلڈ بینک کی منظوری کے 14 ہفتوں کے اندر
9	کی تعمیل رپورٹ کی ورلڈ بینک کی IMA منظوری	ورلڈ بینک	ورلڈ بینک کی منظوری کے 18 ہفتوں کے اندر
10	کے نفاذ کا انکشاف ARAP	PMU	کے نفاذ کے ذیلی کاموں کے مطابق مستقل ARAP بنیادوں پر

نفاذ کاشیڈول مختلف ذیلی کاموں اور مدتوں کو شامل کرتے ہوئے تیار کیا گیا ہے جو سول ورک کے شیڈول کے مطابق ہے میں پیش کیا گیا ہے تاہم ترتیب میں تبدیلی یا تاخیر ان حالات کی وجہ سے ہو سکتی ہے

ARAP میں تیار کردہ نگرانی کے منصوبے کے مطابق، موثر نگرانی اور تشخیص کا طریقہ کار وضع کیا گیا ہے۔ پروجیکٹ کے نفاذ کی باقاعدہ نگرانی سماجی اور صنفی ماہر اور نگرانی کے مشاورتی ماہرین کریں گے۔

پروجیکٹ کے اہم اثرات درج ذیل ہیں۔

1. زمین کا حصول:

روہتاس بانی پاس روڈ کی تعمیر کے لیے 48 کنال نجی زمین کا حصول کیا جائے گا جو 18 متاثرہ گھرانوں کی ملکیت ہے۔ تہم یہ زمین بنجر ہے اور اس کی کوئی فوری پیداواری صلاحیت نہیں ہے۔ اس لیے بڑے پیمانے پر منفی معاشی یا جسمانی بے دخلی کے اثرات نہیں ہوں گے۔

2. سماجی اور معاشی اثرات:

متاثرہ گھرانوں کی مردم شماری اور سماجی و اقتصادی جائزے کے مطابق پروجیکٹ کے نتیجے میں ان افراد کو کچھ معاشی اثرات کا سامان کرنا پڑے گا۔ تہم زمین بنجر ہونے کی وجہ سے اثرات محدود ہیں۔

3. ثقافتی اور ورثہ سیاحت پر اثرات:

یہ پروجیکٹ روہتاس قلعہ جیسے اہم ثقافتی ورثے کی جگہوں تک رسائی کو بہتر بنائے گا۔ جس سے سیاحوں کے لیے تجربہ مزید خوشگوار ہوگا اور سیاحت کی صنعت میں ترقی کی راہیں کھلیں گی۔

4. مقامی معشیت پر اثرات:

پروجیکٹ سے سیاحت اور اس سے وابستہ کاروباروں میں اضافہ ہوگا۔ جس سے مقامی معشیت کو فروغ ملے گا اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

5. ماحولیاتی اثرات:

چونکہ یہ ایک چھوٹے پیمانے پر معاشی مداخلت ہے اس لیے ماحولیاتی اثرات محدود ہیں لیکن بہتر سڑکیں اور عوامی سہولیات فراہم کرنے سے علاقے میں قدرتی وسائل کی دیکھ بھال میں بہتری آسکتی ہے۔

6. معاوضہ اور بحالی:

پروجیکٹ کے تحت متاثرہ گھرانوں کو مناسب معاوضہ اور بحالی کی امداد دی جائے گی جس سے ان کے معاشی حالات بہتر ہوں گے۔

مجموعی طور پر پروجیکٹ کے اثرات معاشی اور سماجی ترقی کے ساتھ ساتھ سیاحت کے فروغ کے لیے سازگار ہیں جبکہ منفی اثرات کو کم سے کم کیا گیا ہے۔

معاوضے کا طریقہ کار درج ذیل مراحل پر مشتمل ہوگا:

1. متاثرہ افراد کی شناخت:

سب سے پہلے ایک مردم شماری اور سروے کیا جائے گا جس کے تحت ان تمام افراد کی شناخت کی جائے گی جو زمین یا دیگر وسائل سے متاثر ہوں گے اس سروے کے ذریعے متاثرہ افراد کے معاشی حالات، روزگار کے ذرائع اور متاثرہ اثاثوں کی تفصیل معلوم کی جائے گی۔

2. اہلیت کی تصدیق:

پروجیکٹ کے تحت متاثرہ افراد کی معاوضے کے لیے اہلیت کی تصدیق کی جائے گی۔ یہ تصدیق ورلڈ بینک کے OP 4.12 اور پروجیکٹ کی بحال پالیسی کے مطابق ہو گی، جس میں قانونی دستاویزات کی عدم موجودگی بھی معاوضے کے حق کو متاثر نہیں کرے گی۔

3. زمین کی قیمت کا تعین:

متاثرہ زمین کی قیمت مارکیٹ ویلیو کے مطابق طے کی جائے گی۔ متاثرہ افراد کو زمین کے بدلے نقد معاوضہ دیا جائے گا جس میں 15% کالٹرنٹ آلویں (CAS) شامل ہوگا۔ یہ معاوضہ تمام ٹیکس، رجسٹریشن اور منتقلی کے اخراجات سے پاک ہوگا۔

4. نقد معاوضہ:

متاثرہ زمین کے مالکان کو ان کی زمین کی قیمت کا نقد معاوضہ دیا جائے گا جس میں تمام قانونی اخراجات شامل ہوں گے تاکہ انہیں کسی قسم کی مالی مشکلات کا سامنا نہ ہو۔

5. غیر متوقع نقصانات:

اگر کسی غیر متوقع نقصان کا سامنا ہو تو اسے پروجیکٹ کے دوران مناسب طریقے سے حل کیا جائے گا اور متاثرہ افراد کو اضافی مدد فراہم کی جائے گی۔

6. پراسیس کی شفافیت:

معاوضے کے عمل کی شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے تمام معلومات متاثرہ افراد تک پہنچائی جائیں گی اور ان کے حقوق اور معاوضے کے طریقہ کار کے بارے میں مکمل آگاہی فراہم کی جائے گی۔

7. شکایات کے ازالے کا نظام:

اگر کسی متاثرہ شخص کو معاوضہ یا دیگر معاملات میں کوئی مسئلہ ہو تو شکایات کے ازالے کے نظام (GRM) کے ذریعے اپنی شکایت درج کر سکتا ہے اور اس پر بروقت کارروائی کی جائے گی۔

یہ طریقہ کار اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ متاثرہ افراد کو منصفانہ معاوضہ ملے اور ان کی زندگی پر پروجیکٹ کے منفی اثرات کو کم کیا جائے۔

مالکان کو معاوضہ ملنے کا عمل درج ذیل شیڈول کے مطابق مکمل کیا جائے گا:

1. متاثرہ افراد کو دعویٰ کے نوٹس:

معاوضہ حاصل کرنے کیلئے متاثرہ افراد کو دعویٰ کے نوٹس بورڈ آف ریونیو (BOR) کی جانب سے منظوری کے چھ ہفتوں کے اندر بھیجے جائیں گی۔

2. زمین کے معاوضے کے نوٹس:

بورڈ آف ریونیو (BOR) متاثرہ افراد کو زمین کے معاوضے کی ادائیگی کے لیے منظوری کے آٹھ ہفتوں کے اندر نوٹس جاری کرے گا۔

3. معاوضے کی ادائیگی:

ان نوٹسز کے بعد متاثرہ افراد کو نقد معاوضہ جلد از جلد ادا کیا جائے گا معاوضے کی ادائیگی کے عمل میں تاخیر کی صورت میں متاثرہ افراد کو پہلے سے مطلع کیا جائے گا۔

یہ تمام مراحل پروجیکٹ کے عمل کے دوران بروقت مکمل کیے جائیں گے تاکہ متاثرہ افراد کو جلد اور مناسب معاوضہ فراہم کیا جاسکے۔

متاثرہ افراد کو زمین کے معاوضے کی ادائیگی بورڈ آف ریونیو (BOR) کی جانب سے منظوری کے آٹھ ہفتوں کے اندر کی جائے گی اس کے بعد متاثرہ افراد کو جلد از جلد معاوضہ ادا دیا جائے گا۔

متاثرین کی مدد کے لیے مختلف اقدامات کیے جائیں گے:

1. مشاورت اور آگاہی:

متاثرہ افراد کو پروجیکٹ کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کی جائیں گی، تاکہ وہ پروجیکٹ کے اثرات اور معاوضے کے عمل کو سمجھ سکیں۔

2 شکایات کے ازالے کا نظام (GRM):

اگر متاثرہ افراد کو کسی بھی مسئلے کا سامنا ہو تو انہیں شکایات کے ازالے کے لیے ایک واضح طریقہ کار فراہم کیا جائے گا تاکہ ان کی شکایات کو بروقت حل کیا جاسکے۔

3 معاوضے کی ادائیگی:

متاثرہ افراد کو ان کی زمین اور اثاثوں کا مناسب معاوضہ دیا جائے گا قانونی دستاویزات نہ ورنے کی صورت میں بھی متاثرین کو ان کے حقوق ملیں گے۔

4. منتقلی اور بحالی کی مدد:

متاثرین کو ان کے معاشی اور سماجی حالات کی بحالی میں مدد فراہم کی جائے گی جیسے کہ متبادل روزگار کے مواقع یا دیگر معاونت۔

5. نقل مکانی میں مدد:

اگر متاثرہ افراد کو کہیں اور منتقل ہونا پڑے تو انہیں نقل مکانی کے عمل میں بھی مدد فراہم کی جائے گی۔

یہ اقدامات متاثرین کی بحالی اور انہیں پروجیکٹ کے اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے کئے جائیں گے۔

متاثرین کی مدد کے لیے درج ذیل تفصیلات فراہم کی جائیں گی:

1. معاوضہ (Compensation):

زمین کا معاوضہ:

متاثرین کو ان کی زمین کے بدلے مناسب قیمت ادا کی جائے گی، جس کا تعین مارکیٹ کی موجودہ قیمت کے مطابق ہوگا۔

اثاثوں کا معاوضہ:

اگر کسی کا مکان، فصل یا دیگر اثاثے متاثر ہوتے ہیں تو ان کا بھی معاوضہ دیا جائے گا۔

2. بحالی کی مدد (Rehabilitation Assistance):

معاشی بحالی:

متاثرہ افراد کو متبادل روزگاریا کاروباری موقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ ان کی آمدنی متاثر نہ ہو۔

تربیت اور مہارت:

اگر کسی متاثرہ شخص کو معاشی سرگرمیاں متاثر ہوتی ہیں، تو انہیں نئے ہنر سکھائے جائیں گے تاکہ وہ بہتر روزگار حاصل کر سکیں۔

3. نقل مکان کی مدد (Relocation Assistance):

نقل مکانی کے اخراجات:

اگر کسی کو اپنے گھریا کاروبار کو منتقل کرنا پڑے تو نقل مکانی کے اخراجات پروجیکٹ کی طرف سے ادا کیئے جائیں گے۔

عارضی رہائش:

اگر متاثرین کو عارضی طور پر کہیں اور منتقل ہونا پڑے تو انہیں عارضی رہائش فراہم کی جائے گی یا اس کا معاوضہ دیا جائے گا۔